© rasailojaraid.com

کر دی جاتی ہے کہ مسلم آبادیاں کتنے تشدد اور ظلم وستم کا نشانہ بنتی ہیں' اس لیے اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے جہاد پر آمادہ ہوتی ہیں۔ مغرب حقوق انسانی کی علم برداری کا جس طرح دعویٰ کرتا ہے اس کا تقاضا تو یہی تھا کہ ان تمام جہادی تحریکات کو ان کے صحیح سیاق میں پیش کیا جاتا۔ لیکن شاید سطحی معلومات یا ابلاغی سازش کی بنا پر ان تمام تحریکات حریت کو اسلامی جہاد کا مخصوص مغربی لیبل لگا کر عام مغربی قاری کو خائف اور اسلام اور مسلمانوں سے دُور کرنے کی شعوری کوشش کی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ مغربی اہل فکر کو معروضیت (objectively) کے ساتھ عالمی امن' حقوق انسانی' مذہبی رواداری' معاشی اور ثقافتی حقوق کے حوالے سے مسلمانوں پر عائد کردہ بہت سے الزامات کو نئے سرے سے زیر بحث لانا ہوگا' تاکہ اکیسویں صدی باہمی افہام وتفہیم کے ذریعے ان خدشات وتعصبات کی شدت میں کمی کی مثال بن سکے۔ مروجہ شبہات والزامات کی موجودگی میں کوئی بامعنی مذاکرہ اور مکالمہ اگر ہوگا بھی تو مصنوعی اور غیر مفید ہوگا۔

© rasailojaraid.com